

حضرت ابوالفضل العباسؓ کا وقت انگریزوں کا نام

کلام حضرت ابوالفضلؓ

حجرت علیہ السلام



کلام حضرت ابوالفضلؓ



حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کا خوبصورت کلام

کلام
بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

علامہ شمس الدین چشتی

اکبر پبلشرز

زیب پبلشرز، اردو بازار لاہور Ph: 7352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	کلام بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
شاعر	حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب	خواجہ شمس الدین چشتی
صفحات	40
کمپوزنگ	لاٹانی کمیونیکیشن منظور منزل 42 اردو بازار لاہور
ناشر	اکبر بک سیلرز زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
قیمت	30/- روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
 مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاک پتن شریف
 چاند کتب خانہ درگاہ بازار پاکپتن شریف

حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

المعروف

بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شیخ شیوخ العالم! حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ پاکستان اور بھارت کے سلسلہ چشتیہ کے بزرگ ہی نہیں بلکہ پنجابی شاعری میں آپ کا نام بہت برکت والا ہے۔ تذکرہ نویسوں کی کھوج کے مطابق پنجابی شاعری کا بوٹا آپ کے ہاتھ سے لگا ہے۔ اس سے بعد میں آنے والے پنجابی شاعری کرنے والوں کو کافی آسانی ہوئی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو گمراہی سے ہادی اور چور سے ولی بنا دیا۔ آج بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کا کلام صوفیاء کرام کی محفلوں میں بڑے ذوق و شوق سے پڑھا جاتا ہے۔

حضرت خواجہ بابا فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام مسعود اور لقب فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا لقب ہے اور اسی نام سے آپ عوام میں مقبول ہیں۔ اور لوگ آپ کو بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

پیدائش:

حضرت بابا فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ گنج شکر 571ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ابتدائی تعلیم کھتوال میں حاصل کی اور یہیں آپ نے دینی درسی کتابیں پڑھیں اور قرآن پاک حفظ کیا اور اس کے بعد آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے ملتان چلے گئے۔ ملتان ان دنوں علم و فضل کا مرکز تھا۔ اور قبۃ الاسلام کہلاتا تھا۔ ملتان میں آپ نے مسجد مولانا منہاج الدین ترمذی میں قیام

کیا۔ اور تعلیم شروع کر دی۔ اس وقت آپ کی عمر 12، 13 سال تھی۔ اور آپ دن رات میں ایک قرآن شریف ختم کیا کرتے تھے۔ اس مسجد میں جناب حضرت بابا فرید الدین ایک دن کتاب نافع پڑھ رہے تھے۔ کہ سلطان الہند خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے مرید اور خلیفہ قطب عالم حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا کی رحمتہ اللہ علیہ تشریف لائے۔

آپ رحمتہ اللہ علیہ نے بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا اور پوچھا مسعود کیا پڑھتے ہو؟ آپ نے جواب دیا نافع۔ حضرت نے پھر سوال کیا۔ کیا تم کو نفع ہوگا؟ بابا صاحب نے کہا مجھ کو تو انشاء اللہ آپ کی صحبت سے نفع ہوگا۔ یہ کہہ کر آپ نے سر حضرت قطب عالم کے قدموں پر رکھ دیا۔ حضرت نے سر اٹھایا اور بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے رباعی پڑھی۔

مقبول تو جز مقبل جاوید نشد

وز لطف یچ تو یچ بندہ نو مید نشد

عونت بکدام ذرہ پیوست دے

کان ذرہ بہ از ہزار خورشید نشد

حضرت قطب عالم رحمتہ اللہ علیہ نے پھر آپ کو دہلی آنے کو کہا مزید تحصیل علم کے لئے آپ دہلی تشریف لے گئے۔ اور آپ نے حضرت قطب عالم رحمتہ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اور پھر تحصیل علم کے لئے آپ بیت المقدس، مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، بغداد، بدخشاں، کرمان وغیرہ وغیرہ مقامات پر چلے گئے۔ جہاں آپ ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ باطنی علوم بھی حاصل کرتے رہے۔

پاک پتن شریف

پاک پتن کا پرانا نام اجودھن ہے۔ تاریخ کے مطابق کورو پانڈوں کے وقت میں یہ مقام وایودھن کی شکارگاہ تھا۔ پرانی دستاویزات سے اس شہر کا نام گڑوا اور جادوگری ثابت ہوتا ہے۔

قدیم الایام میں تین شہر بہت مشہور تھے۔ اجودھیا، اجودھن راجپوتوں کے جس خاندان کی حکومت اجودھیا میں تھی۔ اسی خاندان کے برادر عم زاد کا دارالحکومت اجودھن تھا۔ جس وقت حضرت بابا فرید شکر گنج اجودھن آئے تو یہاں کے باشندے سخت دل بد اخلاق، درویشوں کے منکر اور جادوگروں کے معتقد تھے۔ اور لوگوں کو ایذا پہنچا کر خوش ہوتے تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ ہے میرے رہنے کی جگہ جب آپ نے اجودھن میں قیام فرمایا تو یہ زمین رشکِ گلستان ہو گئی۔

ابوالفضل اور بدایونی کے قول کے مطابق شہنشاہ اکبر نے اس شہر کا نام پاک پتن بابا فرید رکھا تھا۔ بابا صاحب نے اپنی عمر کے آخری اٹھارہ سال پاک پتن میں گزارے۔ اس جگہ آپ کے فیض سے لاکھوں آدمی حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر مبارک کے اثر سے گمراہ ہادی اور چورولی بن گئے۔

عشق بازی

شیخ شیوخ العالم جناب بابا فرید الدین مسعود گنج شکر اور حضرت شیخ الاسلام بہاؤ الدین زکریا ملتائی کے درمیان بہت محبت تھی اور جناب بابا صاحب جب کبھی بھی حضرت بہاؤ الدین کو خط لکھتے یا گفتگو میں آپ کا ذکر کرتے تو شیخ الاسلام بہاؤ الدین زکریا فرماتے۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ حضرت کا نام لیتے ہیں تو شیخ الاسلام ضرور کہتے ہیں۔ آپ نے کہا میں نے لوح محفوظ پر ان کے نام کے ساتھ شیخ الاسلام لکھا ہوا دیکھا ہے۔ اتفاقاً کسی بات پر دونوں میں بد مزگی ہو گئی تو حضرت بہاؤ الدین نے بابا صاحب کو خط

لکھا جس میں آپ نے تحریر کیا کہ میرے اور تمہارے درمیان عشق بازی ہے۔ آپ کو مجھ سے ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ جناب بابا فرید گنج شکر نے جواب دیا۔ میرے اور آپ کے درمیان ”عشق“ تو ہے مگر بازی نہیں ہے۔

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

کے چند اقوال

- 1- دشمن کی دشمنی اس سے مشورہ کرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔
- 2- ایک جذبہ حق دو جہان کی عبادت سے بہتر ہے۔
- 3- ہر ایک کا کھانا نہ کھا۔ لیکن ہر ایک کو کھلا دے۔
- 4- دین کا کوئی بدل نہیں۔
- 5- دین کی حفاظت علم کے ساتھ کرو۔
- 6- نامرادی کا دن مردوں کو شب معراج ہے۔
- 7- سبک ساری اور دُرشتی کو اپنی کمزوری سمجھ۔
- 8- جو تجھ سے ڈرتا ہے اس سے تو بھی اندیشہ کر۔
- 9- جو مالدار ہونا چاہتا ہے وہ درویش نہیں حریص ہے۔
- 10- اگر تم بزرگوں کے مرتبہ کے خواہش مند ہو تو امراء اور بادشاہ زادوں سے میل جول نہ رکھنا۔
- 11- ذلیل ترین انسان وہ ہے جو ہر وقت کھانے اور کپڑوں میں لگا ہے۔
- 12- عاقل نما نادان سے پرہیز کر۔

ازواج و اولاد

حضرت بابا صاحبؒ کی چار بیویاں تھیں۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1- خواجہ نصیر الدین نصر اللہؒ

2- خواجہ شہاب الدین گنج علمؒ

3- خواجہ بدر الدین سلیمانؒ

4- خواجہ نظام الدین شہیدؒ

وصال

ماہ ذوالحجہ کے آخری دنوں میں آپ کی بیماری نے شدت اختیار کر لی۔ بیماری کی حالت میں بھی آپ نماز پڑھتے تھے۔ محرم 664ھ کی چار تاریخ آپ کی حالت زیادہ خراب ہو گئی۔ عشاء کی نماز آپ نے جماعت کے ساتھ ادا کی پھر آپ بے ہوش ہو گئے تھوڑی دیر کے بعد آپ کو ہوش آیا۔ اور آپ نے سوال کیا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کیا گیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا ایک مرتبہ پھر پڑھ لوں۔ اور پھر نماز عشاء ادا کی۔ آپ پھر بے ہوش ہو گئے۔ پھر جب ہوش آیا آپ نے فرمایا میں نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کیا گیا جی ہاں آپ دو مرتبہ نماز عشاء ادا کر چکے ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا ایک مرتبہ اور پڑھ لوں۔ خدا جانے پھر کیا ہونے والا ہے۔ یہ فرما کر آپ نے عشاء کی نماز مع وتر ادا کی۔ اور پھر تازہ وضو کیا اور سجدہ کیا اور سجدے ہی میں ایک بار زور سے **یا حی یا قیوم** فرمایا اور جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

صبح شہر سے باہر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور پھر اسی مقام پر آپ کو دفن کیا گیا۔ جہاں اب آپ کا مزار پاک ہے۔ ہر سال حضرت بابا صاحبؒ کے عرس کی رسوم 25 ذوالحجہ سے شروع ہو کر 6 محرم تک جاری رہتی ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ آپ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ اور آپ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر فیض حاصل کرتے ہیں۔

کلام حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ

جت دہاڑے دھن وری ، ساہے لیے لکھاء
ملک جو کتیں سُنیدا ، منہ دکھالے آء

﴿2﴾

جت نہمانی کڈھئے ، ہڈاں گوں کڑکاء
ساہے لکھے نہ چلنی ، جندوگوں سمجھاء

﴿3﴾

جت وُوہٹی ، مرن ور ، نے جاسی پر تاء
آپن ہتھیں جول کے ، کیں گل لگے دہاء

﴿4﴾

والوں نکئی پل صراط ، کتیں نہ سنی آء
فریدا کروی پوندی ای ، کھرانہ آپ مہاء

﴿5﴾

فریدا دررویشی کا کھڑی ، چلاں دنیا بہت
بٹھ اٹھائی پوٹلی ، کتھے ونجاں گت

﴿6﴾

کچھ نہ بھجے ، کچھ نہ سچھے ، دُنیا گجھی بھاء
سائیں میرے چنگا کیتا ، تاں سنبھی وجھاں آہ

﴿7﴾

فریدا جے جاناں تیل تھوڑے سنبھل بک بھری
جے جاناں شوہ ننڈ ہڑا تھوڑا مان کری

﴿8﴾

جے جاناں لڑچھنا ، پیڈھی پائیں گنڈھ
تیں جے وڈ میں نہ کو ، سبھ جگ دٹھا سنڈھ

﴿9﴾

فریدا جے توں عقل لطیف کالے لکھ نہ لیکھ
آپڑے گریوان میں ، سرنیوں کر دیکھ

﴿10﴾

فریدا جو تیں مارن مکیاں ، تنہاں نہ مارن گھم
آپڑے گھر جائے ، پیر تنہاں دے چم

﴿11﴾

فریدا جان تو کھٹن وین تان نوں رتاؤنی سیوں
مرگ سوائی پینہ ، جاں بھریا تان لڈیا

﴿12﴾

دیکھ فریدا جو تھیا ، داڑھی ہوئی بھور
اگوں نیڑا آیا پچھا رہیا دور

﴿13﴾

دیکھ فریدا جوتھیا، شکر ہوئی وس
سائیں باجھوں اپنے، ویدن کہئے کس

﴿13﴾

فریدا اکھتیں دیکھ پتینیاں، سُن سُن ریئے کن
ساھ پکندی آئی آ، ہور کریندی ون

﴿14﴾

فریدا کالیں جنہیں نہ روایا، دھولیں راوے کوئے
کر سائیں سیوں پر ہڑی، رنگ نویلا ہوئے

﴿15﴾

فریدا کالیں دھولیں صاب سدا ہے، بے کوچت کرے
آپنا لایا پر م نہ لگ ای، بے لوچے سبھ کوئے
ایہہ پر م پیالہ کھسم کا جیں بھادے تیں دے ء

﴿16﴾

فریدا جن لوئن جگ موہیا، سے لوئن میں ڈٹھ
کجل رکھ نہ سہندیاں، سے پنکھی سوئے بہٹھ

﴿17﴾

فریدا گو کیندیاں، چانگیندیاں ہتیں دیندیاں نت
جو شیطان ونجایا، سے کت پھریں چت

﴿18﴾

فریدا تھیو پوا ہی دَبھ' جے سائیں لوڑیں سبھ
اک چھجے ' بیالتاڑیے تاں سائیں دے درواڑیے

﴿19﴾

فریدا خاک نہ نندیے' خاکو جیڈ نہ کوئے
جیوندیاں پیراں تلے ' مویاں اُپر ہوئے

﴿20﴾

فریدا جاں، لب تاں نینہ' کیا لب تاں گوڑا نینہ
کچر جھٹ لنگھائیے ' چھیرٹے مینہ

﴿21﴾

فریدا جنگل جنگل کیا بھویں ' ون کنڈا موڑیں
وسی رب ہیا لے ' جنگل کیا ڈھونڈیں

﴿22﴾

فریدا ایہنیں نکئی جگھیں ' تھل ڈونگر بھولوم
آج فریدے گو جڑا ' سے کوہاں تھیو یوم

﴿23﴾

فریدا راتیں وڈیاں دُھکھ دُھکھ اٹھن پاس
دھرگ تنہاں دا جیونا ' جینہاں وڈانی آس

﴿24﴾

فریدا جے میں آوندا داریا ، متاں آیریاں
ہنیرا حلے جیٹھ جیوں ، اُپر انگاراں

﴿25﴾

فریدا لوڑے داکھ نجوڑیاں لکر پچے جٹ
ہنڈھے اُن کتا کیندا ، پیدھا لوڑے پت

﴿26﴾

فریدا گلئیں چکڑ ، دور گھر ، نال پیارے نینہ
چلاں تاں جے کسبلی ، رہاں تاں مٹے نینہ

﴿27﴾

بھجو بھجو ، اللہ دوسو مینہ !
جاء ملاں تنہاں سجاں ، ٹوٹاں مینہ

﴿28﴾

فریدا میں بھولا واپگ داہت منلی ہو جاء
گیہلا روح نہ جان ای ، سر بھی مٹی کھلاء

﴿29﴾

فریدا شکر ، کھنڈ ، نوات ، گڑ ماکیوں ، ماجھا دودھ
سبھے وستو مٹھیاں ، رب نہ چکن تڈھ

﴿30﴾

فرید روٹی میری کاٹھ کی ، لاون میری بھکھ
جیہناں کھادی چوڑی ، گھنے سہن گے دکھ

﴿31﴾

رکھی سکتھی کھاء کے ٹھنڈا پانی پی ۽
فریدا دیکھ پرائی چوڑی ، نہ ترسائیں جی ۽

﴿32﴾

آج نہ سستی کنت سیوں ، انک مڑیں مڑ جائیں
جاء پچھو ڈوبا گئی ، تم کیو رین دہائیں

﴿33﴾

سوہرے ڈھونئی نہ لہیں ، پیئے ناہیں تھاؤں
پر داتڑی نہ پچھ ای ، دھن سوہاگن ناؤں

﴿34﴾

سوہرے پیئے کنت کی ، کنت اگم اتھاہ
نانک سو سوہاگئی ، جو بھاوے بے پرواہ

﴿35﴾

نہاتی ، دھوتی ، سنہی ، سستی آئے چند
فریدا رہی سن بیڑی ہنگ دی کتھوری گندھ

﴿36﴾

جو بن جانڈے نہ ڈراں ، جے شوہ پریت نہ جاء
فریدا کتی جو بن پریت بن ، سک گئے کملاء

﴿37﴾

فریدا پت کھولا ، دان دکھ ، برہ و چھان و لیف
ایہ ہمارا جیونا ، توں صاحب تے دیکھ

﴿38﴾

برہا برہا آکھیے ، برہا توں سلطان
فریدا جت تن پرہوں نہ اُچھے سوتن جان مسان

﴿39﴾

فریدا ایہہ وں گندلاں دھریاں کھنڈ لواڑ
اک راہندے رہ گئے اک راہی گئے اجاڑ

﴿40﴾

فریدا چار گوائیاں ہنڈھ کے ، چار گوائیاں اسم
لیکھا رب منگیسا توں آیون ، کیہڑے کم

﴿41﴾

فریدا در وازے جاءِ کے ، کیوڑ ٹھو گھڑیاں
ایہہ بندو ساماریئے ، ہم دو ساں دا کیا حال

﴿42﴾

گھڑیے گھڑیے مارپئے ، پیہرے لہے سزائے
سوہیٹرا گھڑیاں جیوں ، ڈکھی ریں وہاء

﴿43﴾

بڈھا ہو یا شیخ فرید ، کنبن لگی دیہہ
جے سوورھیاں جیونا بھی تن ہو سی کھیہہ

﴿44﴾

فریدا بار پرانے پینا ، سائیں مجھے نہ دیہہ
جے توں ایویں رکھی ، جیو سریروں لیہہ

﴿45﴾

کنڈھ گہاڑا ، سر گھڑا ، دن کے سر لوہار
فریدا ہوں لوڑی شوہ اپنا ، توں لوڑیں انگیار

﴿46﴾

فریدا اکنان آنا اگلا ، اکنان نائیں لون
اگے گئے پنجاپسن ، چوٹاں کھاسی کون

﴿47﴾

پاس دماے ، چھت سر ، بھیری ، سڈورڈ
بمء سئے جیران میں ، تھئے ایتماں گڈ

﴿48﴾

فریدا کوٹھے منڈپ اڑیاں ، اساریندے بھی گئے
گوڑا سودا کر گئے ، گوریں آء پئے

﴿49﴾

فریدا کھنٹھرو میخاں اگلیاں ، جند نہ کائی میخ
واری آپو آپنی ، چلے مشاخ شیخ

﴿50﴾

فریدا دو دیویں بلندیاں ، ملک بہٹھا آء
گڑھ لیتا ، گھٹ لٹیا دیوڑے گیا بجھاء

﴿51﴾

فریدا دیکھ کیا ہے جو تھیا ، جو سر تھیا تلاں
کماوے ارکا گڈے ، گئے ، گونکیاں
مند عمل کریندیا ! ایہہ سزا تنہاں

﴿52﴾

فرید کنھ مصلا ، صوف گل ، دل کاتی ، گڑوات
باہر دتے چاننا ، دل اندھیاری رات

﴿53﴾

فریدا رتی رت نہ نکلے ، بے تن چیرے کوئے
جو تن رتے رب سیوں ، تن تن رت نہ ہوئے

﴿54﴾

ایہہ تن سبھورت ہے ، رت بن تن نہ ہوئے
جو شوہ رتے اپنے تن بوجھ رت نہ ہوئے

﴿55﴾

بھے پئے تن کھیں ہوئے لوبھ رت وچوں جاء
جیوں ، بنتر دھات سدھ ہوئے

﴿56﴾

تیوں ہر کا بھو ، دُرمت میل گوائے
فریدا تے جن سوئے ، جوڑتے ہر رنگ لائے

﴿57﴾

فریدا سوائے سرور ڈھونڈ لہے ، جتھوں لہی وٹھ
چھیڑ ڈھونڈیں کیا ہووے ، چکڑ ڈبے ہتھ

﴿58﴾

فریدا ننڈہی کنت نہ راویو ، وڈی تھی مویوس
دھن گو کیندی گور میں ، تیں شوہ نہ ملیوس

﴿59﴾

فریدا سر پلپا ، داڑھی پلپا ، مچھّاں بھی پلپاں
رے من گہیلے باولے ، مانیں کیارلیاں

﴿60﴾

فریدا کوٹھے دھکن کتیرا ، پر نینڈی نوار
جو دینہہ لڈھے گانویں ، گئے ولاڑ ولاڑ !

﴿61﴾

فریدا کوٹھے منڈپ ماڑیاں ، ایت نہ لائیں چت
مٹی پئی اتولویں ، کوئی نہ ہو سی مت

﴿62﴾

فریدا منڈپ مال نہ لاء ، مرگ ستانی چت دھر
سا ای جاء سمھال ، جتھے ہی تو وخننا

﴿63﴾

فریدا جینہیں کہیں نہ گن نے کھڑے وسار
مت شرمندہ تھویں ہیں ، سائیں دے دربار

﴿64﴾

فریدا صاحب دی کرچا کری دل دی لاه بھراند
درویشاں نوں ٹوریئے ، زکھّاں دی جیراند

﴿65﴾

فریدا کالے مینڈے کپڑے ، کالا مینڈا دیس
گناہیں بھر یائیں پھراں لوک کہیں درویش

﴿66﴾

تتی توئے نہ پلوے ، جے جل ٹہتی دے
فریدا جو ڈوہاگن رب دی جھوریدی جھورے

﴿67﴾

جاں کواری تاں چاؤ ، دوا ہی تاں مالے
فریدا یہو پچھو تاؤ ، وت کواری نہ تھیے

﴿68﴾

کتر کیری چھڑی ، آء اُلھے ہنچھ !
چجو بوڑن نہ پیویں ، اڈن مندی ڈنچھ

﴿69﴾

ہنس اڈر کو دھرے پیا ، لوک وڈارن جاء
گیہلا لوک نہ جاندا ، ہنس نہ کو دھرا کھاء

﴿70﴾

چل چل گنیاں پنکیاں ، جنہیں وسائے تل
فریدا سر بھریا بھی چلی ، ہکے کنول اکل

﴿71﴾

فریدا اٹ سرہانے ، بھوتیں سون ، کیرا اڑیوماس
کیتڑیاں جگ وا پرے اکت پیاں پاس

﴿72﴾

فریدا بُھتی گھری سوئی ٹٹی ناگر لج !
عزائیل فریٹا ، کیں گھر ناٹھی آج

﴿73﴾

فریدا بھٹی گھڑی سونوی ، ٹٹی ناگر لچ
جو سجن بھوئیں بھار تھئے سے کیو آویں اج

﴿74﴾

فریدا بے نماز کیتا ، ایہہ نہ بھلی ریت
کبھی چل نہ آیا ، پنچے وقت مسیت

﴿75﴾

اٹھ فریدا وضو سانج صبح نماز گزار
جو سر سائیں نہ نویں ، سو سر کپ اتار

﴿76﴾

جو سر سائیں نہ نویں ، سو سر کیجئے کائیں
گئے پٹھ جلائے ، بالن سندے تھائیں

﴿77﴾

فریدا کتھے تینڈے ماپے آ ، جیہنیں توں جیوں
تیں پاسوں اوہ ولد گئے توں اجے نہ پتینوں

﴿78﴾

فریدا من میدان کر ٹوئے ٹپے لاه
آگے مول نہ آوسی ، دوزخ بندی بھآہ

﴿79﴾

فریدا خالق خلق میں ، خلق وسے رب مانہہ
مندا کس نوں آکھے ، جاں تیس بن کوئی نانہہ

﴿80﴾

فرید اجین ونبہ نالا کپیا جے گل کپیں چکھ
پون نہ اتی مالے ، نہاں نہ اتی دکھ

﴿81﴾

چین ، چلن ، رتن ، سے سیر بھی گئے
ہیڑے متی دھاہ ، سے جانی چل گئے

﴿82﴾

فریدا بُرے دا بھلا کر غصہ من نہ ہنڈھاء
دیہی روگ نہ لگ ای ، پتے شہ کچھ پاء

﴿83﴾

فریدا پنکھ پرونی ، دنی سہاوا باغ
نوبت وئی سیوں ، چلن کاکر ساج

﴿84﴾

فریدا رات گتھوری ونڈیے ستیاں ملے نہ بھاؤ
جیہنیاں نیندراولے ، تنہاں ملن کواؤ

﴿85﴾

فریدا میں جانیا دکھ مجھ کوں دکھ ستھا ایہہ جگ
اُتے چڑھ کے دیکھا ، تاں گھر گھر ایہاگ

﴿86﴾

فریدا بھوم رنگا ولی ، منجھ وِولا باغ
جو جن پیرنوازے آ ، تنہاں آج نہ لاگ

﴿87﴾

فریدا عمر سُہاوڑی ، سنگ سونڑی دیہہ
ورلے کئی پائیں ، جیہناں پیارے نیہہ

﴿88﴾

کندھی و ہن نہ ڈھاہ ، تو بھی لیکھا دیونا
جدھر رب رضاء و ہن تداؤں گو کرے

﴿89﴾

فریدا ڈکھاں سیتی دنیہ گیا ، سولاں سیتی رات
کھڑا پکارے پاتنی ، بیڑا کپڑا دات

﴿90﴾

لٹی لٹی ندی وہے ، کندھی کیرے ہیٹ
بیڑے نوں کپڑا کیا کرے جسے پاتن رہے سچیت

﴿91﴾

فریدا گلیں سُن جن ویہہ اک ڈھونڈ یندی نہ لہاں
ڈھکھاں جیوں ما لیہہ ، کارن تئاں ما پری

﴿92﴾

فریدا ایہہ تن لھو کنا نت نت ڈکھیے کون
کنیں بچے دے رہاں ، وکتی وگے پون

﴿93﴾

فریدا رب کھجوریں پکیاں ، ماکھیا نہیں و ہن
جو جو ونجے ڈیہڑا ، سو عمر ہتھ پون

﴿94﴾

فریدا تن سکا پنجر تھیا ، تلیاں گھونڈیں کاگ
 اے س رت نہ یوہڑیو ، ذیکھ بندے دے بھاگ

﴿95﴾

کاگا کرنگ ڈھولیا ، سگا کھایا ماس
 ایہہ دوءِ نیناں مت چھوہیو ، پرو پکھن کی آس

﴿96﴾

کاگا چوٹ نہ پنجر ، بے تاں اڈرجاء
 جت پنجرے میرا سوہ وے ، ماس نہ تدوں کھاء

﴿97﴾

فریدا ، گورنمانی کرے ، نگھریا گھر آو
 سر پر میں تھے آونا ، مرنوں نہ ڈریاؤ

﴿98﴾

ایہنیں لوئیں ویکھدیاں ، کیتی چل گئی
 فریدا لوکاں آپو اپنی ، میں اپنی پائی

﴿99﴾

آپ سنواری میں ملیں میں ملوں سکھ ہوئے
 فریدا جے توں میرا ہوئے رہیں سبھ جگ تیرا ہوئے

﴿100﴾

گندھی اُتے زکھڑا ، کچرک بنتھے دھیر
 فریدا کچے بھاندے رکھے کچر تائیں نیر

1115579

﴿101﴾

فریدا محل نِسکھن رہ گئے ، واسا آیا تکل
گوراں سے نماسیاں بہن روحاں مل
آکھیں سیجا بندگی ، چلن آج کہ کل

﴿102﴾

فریدا موتے دابٹاں ایویں ، جیویں دریا دے ڈھاہا
اگے دوزخ تپیا سینے ، ماحول پوے کہاہا

﴿103﴾

اکنناں نوں سبھ سو جھی آئی اک پھردے و پیرواہا
عمل جو کیتے آڈنی وچہ ، سے درگاہ اوگاہا !

﴿104﴾

فریدا دریا دے کتے بگلا ، بیٹھا کیل کرے
کیل کریندے بہنھ نوں ، اچنتے باز پئے

﴿105﴾

باز پئے تِس رب دے ، کیلاں دسریاں
جو من چت نہ چیتے سن ، سوگالیں رب کیاں

﴿106﴾

فریدا رُت پھری ، دن کنبیا پت جھڑیاں
چارے کنڈاں ڈھونڈیاں رہن کتھاون ناہیں

﴿107﴾

فریدا پاڑ پٹولا دھج کری ' کسبلوی پہریو
جیہنیں ویسیں شوہ ملے ' سے ای ویس کریو

﴿108﴾

ساڈھے ترے من دیہری ' چلے پانی ان
آیو بندہ دُنی وچہ ' وت آسونی نہ

﴿109﴾

ملک الموت جاں آوسی ' سبھ دروازے بھن
تہاں پیاریاں بھایاں آگے ' وتا بٹھ

﴿110﴾

دیکھ بندہ چلیا ' چوہہ جنیاں دے کتھ
فریدا عمل جو کیتے دُنی وچہ ' درگاہ ائے کم

﴿111﴾

فریدا ہوں بلہاری تہاں پنکھیاں جنگل جیہناں واس
نکر چکن ' تھل وسن ' رب نہ چھوڈن پاس

﴿112﴾

کائے پٹولا پاڑتی کسبلوی پہرے
نانک گھر ہی پیٹھیاں شوہ ملے
جے نیت راس کرے

﴿113﴾

فریدا گرب جیہنیاں وڈیاںیاں ، دھن جو بن آگاہ
خالی چلے دھنی سیوں ، پتے جیویں میناں

﴿114﴾

فریدا پُچھل رات نہ جاگیوں ، جیوندڑو مویوں
جے تیں رت و ساریا ، تاں رت نہ و سریوں

﴿115﴾

فریدا تنہاں مکھ ڈراونے جیہناں و ساریوناؤں
اتھے دکھ گھنیرے آ ، اگے ٹھورنہ ٹھاؤں

﴿116﴾

فریدا کنت رزگا ولا ، وڈا بے محتاج
اللہ تیں دیتا ایہہ سچا دا ساج

﴿117﴾

فریدا دکھ سکھ اک کر ، ول تھیں لاہِ دکار
اللہ بھاوے سو بھلا ، تاں لکھی دربار

﴿118﴾

فریدا دُنی و جائی و جدی ، توں بھی و جیں نال
سواہی جیونہ وجدا ، جس اللہ کر دا سار

﴿119﴾

فرید دل رتا اس دُنی سیوں ، دُنی نہ کتے کم
مِثل فقیراں گا کھڑی ، سو پاپیے پورا کرم

﴿120﴾

پہلے پہرے پھلوا ، پھل بھی چچا رات
جو جاگیں لہن سے ، سائیں کنوں رات

﴿121﴾

داتیں صاحب سندا ماں ، کیا چلیں تیس نال
اک جاگندے نہ لہیں اکناں ستیانڈے اٹھال

﴿122﴾

ڈھونڈیندے سہاگ گوں ، تو تن کائی کور
جیہناں ناؤں سہاگنی تنہاں جھاگ نہ ہور

﴿123﴾

صبر منجھ کما ن اے ، صبر کا نیہنو
صبرا سندا بان ، خالق خطا نہ کری

﴿124﴾

صبر اندر صابری ، تن ایویں جالین
ہون نجیک خدائے دے بھیت نہ کسے دین

﴿125﴾

صبر ایہہ ساؤ ، جے توں بندہ ڈر کریں
دوہ تھیویں دریاؤ ، ٹٹ نہ تھیویں واہڑو

﴿126﴾

فریدا درویشی ، گا کھڑی ، چو پڑی ، پریت
اکن کنتھے ، چالیسے ، دریشاوی ، ریت

﴿127﴾

تن تپے تنور جیوں ، بالن ہڈ بن
پیریں تھکاں سر جلاں ، جے موں پری ملن

﴿128﴾

تن نہ تپاء تنور جیوں ، بالن ہڈ نہ بال
سر پیریں کیا پھیڑیا ، اندر پری نہال

﴿129﴾

ہوں ڈھونڈیندی ، جن میندے نال
فریدا اکھ نہ لکھئیے ، گرگمکھ دے دکھال

﴿130﴾

ہنساں دیکھ ترندیاں ، بگاں آیا چاؤ
ڈب موئے بگ پڑے ، سر تل ، اُپر پاؤ

﴿131﴾

میں جانا وڈہنس ہے تاں میں کچا سنگ
جے جانا بگ پڑا جنم نہ بھیڑی انگ

﴿132﴾

کیا ہنس کیا بگلا ، جاں کؤندر دھرے
جے تِس بھاوے نازکا ، کاگول ہنس کرے

﴿133﴾

سرور پنکھی ہیکرو ، پھاہیوال پچاس
ایہہ تن لہریں گڈتھیا ، سچے تیری آس

﴿134﴾

کون سن اکھڑ کون گن کون سن منی آمنت
کون سن ویسو ہوں کری جت وس اوے کنت

﴿135﴾

مت ہوندی ہوئے ایانا۔ تان ہوندے ہوئے بنانا
ان ہوندے آپ ونڈاتے۔ کو آیا بھگت سدائے

﴿136﴾

اک پھکانہ کلائیں ، سبھناں میں سچا دھنی
ہیاؤ نہ کہیں تھاہیں ، ماہک سبھ امولویں

﴿137﴾

نوں سن اکھڑ ، کھون گن چپھا منی آمنت
ایہہ ترے بھینے دیس کر ، تاں وس آوی کنت

﴿138﴾

سبھاں من مانک ، ٹھاہن مول مچانگوا
جے تو پر یادی سک ، ہیاؤ نہ ٹھاہیں کہیں دا

﴿139﴾

دلوں محبت جیں سے ای سچے آ
جیں من ہور ، مکھ ہور ، سے کانڈھے کچے آ

﴿140﴾

رت عشق خدائے ، رنگ دیدار کے
وسریا جیں نام ، تے بھوتیں بھار تھینے

﴿141﴾

آپ لئے لڑاء ، در درویش سے
تن دهن جینی ماؤ ، آئے سہل سے

﴿142﴾

پروردگار ، اپار ، اگم ، بے انت توں
جیہناں پچھاتا سچ ، پتھماں پیر منوں

﴿143﴾

تیری پناہ خدائے توں بخشدگی
شیخ فرید خیر دیجئے بندگی

﴿144﴾

بولے شیخ فرید پیارے اللہ لگے
ایہہ تن ہو سی خاک نمائی گور گھرے

﴿145﴾

آج ملاوا شیخ فرید
ٹھاکم کو نجدیاں ، منوں چندڑیاں

﴿146﴾

جے جانا مر جائے ، محم نہ آئے
جھوٹی دنیا لگ نہ آپ ونجائے

﴿147﴾

بولے سچ دھرم نھوٹھ نہ بولے
جو گر دستے واٹ مریداں جو لے

﴿148﴾

چھیل لنگھدے پار گوری من دھریا
کچن وٹے پاسے کلوٹ چیریا

﴿149﴾

شیخ حیاتی جگ نہ کوئی تھر رہیا
جس آسن ہم بیٹھے کیتے پیس گیا

﴿150﴾

کتک کونجاں چیت ڈونہہ ساون بجلیاں
سیالے سوہندیاں پر گل باہڑیاں

﴿151﴾

چلے چلن ہار وچاراں لے منوں
گنڈھیندیاں چھے ماہ ترنڈیاں ہک کھنوں

﴿152﴾

زمین پچھے اسان فریدا کھیوٹ کن گئے
جالن گوراں نال الاہے جیا سہے

﴿153﴾

تپ تپ لوہ لوہ ہاتھ مسرورغ
بول ہوئی سو سوہ لوروء

﴿154﴾

تہیں سہہ اوگن من منہ کیا روس
مجھ سہہ ناہیں دوس

﴿155﴾

تیں صاحب کی میں سار نہ جانی
جو بن کھوئے پاجھے پچھو تانی

﴿156﴾

کالی کویل تو کت گن کالی
اپنے پریم کے ہوں پر ہے جالی

﴿157﴾

پر ہے بیون کہتہ سکھ پائے
جاں ہوئے کر پال تاں پر بھو ملائے

﴿158﴾

ودھن گھوہی ، مندھ
نہ کوئی ساتھی ، نہ گو بلی

﴿159﴾

کر کرپا پر بھ سادھ سنگ میلی
جاں پھر دیکھاں تاں میرا اللہ بلی

﴿160﴾

واٹ ہماری کھری اڈینی
کھنیوں تیکھی کھری پیننی

﴿161﴾

اُس اوپر ہے مارگ میرا
شیخ فریدا پنتھ سمہارا سویرا

﴿162﴾

بیڑا بندھ نہ سکیوں بندھن کی ویلا
بھر سرور جب اچھے تب ترن وہیلا

بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

جو کہ گور و گرنٹھ میں شامل اشعار کے علاوہ ہیں

﴿1﴾

فریدا اِکے تاں سِکن سِک ، اِکے تاں پُچھ سِکندیاں
تہاں پُچھے نہ مک ، جو سِکن سار نہ جانی

﴿2﴾

فریدا سِکاں سِک سِکندیاں سکتیں ڈینہے رات
مینڈیاں سِکاں سِک پُچن جاں پریا پائی جہات

﴿3﴾

فریدا برہا برہا آکھے ، برہا توں سلطان
جس تن پرہوں نہ اچھے ، سوتن جان مسان
فریدا جت تن برہا اچھے جت تن کیسا ماس
ات تن ایہ بھی بہت ہے باڈچام اور ماس

﴿4﴾

فرید ! میں تن اوگن ایتڑے ، جیتے دھرتی لکھ
تو جیہا میں نہ لہاں ، میں جیہاں کئی لکھ

﴿5﴾

تن سمند ، نسا لہارتا روتریں اینک
تے پر جی کیوں جیوتے ، جو آہ نہ کرتے ایک

﴿6﴾

اساں تِساڈی سجنو ، اٹھو پہر سمھال
ڈینہوں و سونے منہ ، راتیں سنے نال

﴿7﴾

پریم ! مت جانیا ، تم بچھرت ہم چین
دادھے بن کی لاکڑی سلکت ہوں دن رین

﴿8﴾

وچھوڑا بریار ، جت وچھڑے تن دُبلّا
سے ماہنو ہینسیار ، وچھڑ میٹے جو تھین

﴿9﴾

جان موں لگا نینہ ، تاں میں ڈکھ و ہاجیا
جھراں ، سہو ہی ڈینہہ کارن سچے ماپری

﴿10﴾

فریدا ایہہ جو جنگل رُکھڑے ، ہر یل پت تنہاں
پوتھا لکھیا ارتھ دا ، اکیس ایک مانہہ

﴿11﴾

فریدا اِکے تاں لوڑ مقدمی اِکے تاں اللہ لوڑ
دونہہ بیڑی نہ لت دھر ، ونجیں دکھڑ بوڑ

﴿12﴾

فریدا چوڑیلی سیوں دیتا ، دُنیا کوڑا ابھیت
اتنہیں اکھیں ویکھدیاں . اجڑونجے کھیت

﴿13﴾

فریدا تن رہیا من پھٹیا ، طاقت رہی نہ کاء
اٹھ پری ، طیب تھیو ، کاری داڑو لاء

﴿14﴾

کنت نینہ تن گارڑی ، ناگاں ہاتھ مناء
وِس گندلیں مسدہ نگر ہوریں ، لہد لہاؤ

﴿15﴾

پیریں کڈھے پنڈھڑا ، سیتی سجانا
بھٹھ ہنڈولے دا پینگھنا ، سیتی اجانا

﴿16﴾

فریدا موں تن اوگن اتیرے پنھی اندروار
ہک زری خواری تھی رہے ، جے ڈسن باہر وار

﴿17﴾

آسرا دھنی منبھاہ ، کوئے نہ لاہو کڈھ توں
دے ایوں کاج ہتھاہ ، دریانے سچا دھنی

﴿18﴾

جستا : سے راتیں وڈیاں ، ڈو ڈو گانڈھنیاں
تم اک جال نہ سنگھیاں ، اساں ستھے جالیناں

﴿19﴾

فریدا لہریں سائر کھیپندیاں بھی سوہنس ترن
کیا ترین بگ پڑے ، جو پہلی لہر ڈبن

﴿20﴾

فریدا جیں در لگے نینہہ ، سدر ناہیں چھڈنا
آپوے بھانویں مینہہ ، سر ہی اُپر چھلنا

﴿21﴾

فریدا تکلن کاسہ کاٹھ دا سا وچہ داں
باریں اندر جالنا ، درویشاں دتاں

﴿22﴾

فریدا . . . تینے ٹول کرین
مٹھا بولن نوچلن ، ہتھوں بھی گجھ دین

﴿23﴾

فریدا جتی خویاں کیتیاں ، تتی تھیٹم روگ
چھلوں کارن ماریے کھادھے دا کیا ہوگ

﴿24﴾

فریدا پیریں بیڑا ٹھیٹھ کے کنڈھیں کھرانہ رو
وت نہ آون تھیسیا ، ایت نہ نینڈری سو

﴿25﴾

فریدا ستیاں نیند ، مت پوندے ایو
جیہناں نین بند را ولے دھنی ملندے کیو

﴿26﴾

فریدا راتیں چار پہر ، ڈوستا ڈوجک
گھنا سو وی گورمنہہ لہیا ایہہ ویراگ

﴿27﴾

فریدا کیا لڑچے لٹ تھیں جانی چیخ دے
جے توں مریں پٹ تاں کہیا تیرا سوہری

﴿28﴾

فریدا راتیں سو ویں کھٹ ڈینہیں پٹیں پیٹ گوں
جاں تو کھٹن ویل تداہیں تیں سو رہیا

﴿29﴾

فریدا جاگنا ای تاک جاگ راتری ہمہ و دھانیاں
جے موں متھے بھاگ ، پری وسارن نہ کرن

﴿30﴾

فریدا ہے جیا کھڑی جب اتے کسیسی س ون جیون
کیا روسی تب ، جو رہی کوڑا تھیا

﴿31﴾

فریدا سو در سچا سیو ، جت مُکلو بنی جاہ
رج مستک ہڈھو ، عمل نہ دکن کھاہ

﴿32﴾

فریدا پری وسارن بیارون ک بدھ چوین
کنچن راس وسارکر ، مٹھی دھوڑ بھریں

﴿33﴾

فریدا تُوں تُوں کریندے جو موئے ہوئے بھی تُوں تُوں کرن
 جنہیں تُوں تُوں نہ کیا ، تیہنیں نہ سجا تو تن
 سائیں سندے ناوکھے دایم پری پون
 رب نہ بھئے پوریا ، سندے فقیرن

﴿34﴾

فریدا جنہیں دا صبر کمان اُتے ذکر کماون کانیاں
 اوہناں مندے بان ، خالق خالی نہ کرے

﴿35﴾

فریدا درد سائیاں کانیاں ، رب نہ گھڑیہین
 لگن تنہاں منافقاں جو کدہیں نہ جانین

﴿36﴾

فریدا کدے آہوں ہیکڑا اٹے ہن تھیو پرگٹ
 ایویں پاد مشاہرو ، جالاء بیٹھوں ہٹ

﴿37﴾

فریدا کڈیں آہ بکڑا ، اتے ہن بھی تھسی ہک
 اوپئی ٹٹا نہ کرے تیہی لایوس سک

﴿38﴾

بڈھا تھیا شیخ فرید ، کنبن لگے ٹاہل
 ٹنڈڑیاں جل لائیاں ، ٹن لگی ماہل

﴿39﴾

فریدا دامہ و گیا موت دا چڑھیا ملک الموت
گھن دا ہے جنڈری ڈھا ہن واہے . کوٹ
کوٹ ڈھٹھا گڑھ لٹیا ڈیرے پئی کہناہ
جیوندیاں دے ہور راہ مویاں دے ایہہ راہ

﴿40﴾

آج کہ کل کہ چونہ دیہیں ملک اساڈی ہیر
کئیں جتا کئیں ہاریو ، سودا ایہہ ویر

﴿41﴾

فریدا کرن حکومت ذنی وی حاکم ناؤں دھرن
اگے دھول پیادیاں ، پچھے کوت چلن
چڑھ چلن سکھ وانہی ، اُپر چور جھلن
سیج وچھاون . پاہرو ، جتھے جاء سون
تیہناں جناں دیاں ڈھیریاں دوروں پیاں دسن

﴿42﴾

فریدا ایہہ مسجدیں او تھیاں رکھیاں رب سوار
جاں جاں ایس جہان منہہ تاں تاں ویکھیں جار

﴿43﴾

فریدا سے واڑھاں کوڑادیاں جو شیطان بھجن
اہرن تلے ودان جیوں دوزخ کھر دھرسین

﴿44﴾

فریدا داڑھیاں لکھ و تن ، ہبھ نہ ہو جیہیاں
اک در لکھ لہن ہک سکھوں کٹوں ہولیاں

﴿45﴾

فریدا اچانہ کرسد ، رب دلاں دیاں جاندا
جے تڈھ وچہ کلب ، سو مجھاہوں دُور کر

﴿46﴾

فریدا دُنی دے لالچ لگیاں محنت بھل گئی
جاں سر آئی اپنے سہو و سر گئی

﴿47﴾

فریدا اک وہا جیں لُون بیاکستوری جھنگ چوے
باہر لاءِ صبون ، اندر پچھا نہ تھیوے

﴿48﴾

فریدا جنگل ڈھونڈیں سنگھنالے لُویا نہ وت
تن حجرہ درگاہ دا ، تیس وجو جھاتی گھت

﴿49﴾

فریدا ہاتھی سوہن انباریاں پیچھے کٹک ہزار
جاں سر آوی اپنے تاں کو میت نہ یار

﴿50﴾

فریدا جے توں ونجیں حج ، حج ہبھو ہی جیامیں
لاہ ولے دی لچ ، سچا حاجی تاں تھیویں

﴿51﴾

فریدا منجھ مکہ منجھ ماڑیاں منجھے ہی محراب
منجھے ہی کعبہ تھتیا کیں دے کری نماز

﴿52﴾

فریدا میں نوں منج کر نکئی کر کرکٹ
بھرے خزانے رب دے جو بھاوے سولٹ

﴿53﴾

لوک فریدا لوک توں جیوں رکھا جوار
جب لگ ٹانڈا نہ گرے تب لگ، لوک پکار

﴿54﴾

فریدا بے توں دل درویش رکھ عقیدہ ساہنما
درہیں سیتی دیکھ ' متھا موڑ نہ کنڈوے

﴿55﴾

فریدا درد نہ ونج داوونیں بے لکھ طیب لگن
چنگلی بھلی تھی بہاں بے موں پری ملن

﴿56﴾

بے کھجے جیویں ذنی تے گھریئے کہیں نہ لاء
اکو کھچن رکھ کے ' ہور سھو دیہہ لٹاء

﴿57﴾

فریدا جاں جاں جیویں ذنی کرتے تاں تاں پھرالکھ
درگاہ سچا تاں تھیویں جاں کھچھن مول نہ رکھ

﴿58﴾

فریدا ماؤ مینڈی کملی ”جیون“ رکھیاناؤں
جاں دن پئے موت دے نہ جیون نہ ناؤں

﴿59﴾

فریدا دل اندر دریاؤ ، کنڈھی لگا کی پھرے
ٹبھی مار منجھاہیں ، منجھوں ہی مانک لہیں

﴿60﴾

ٹبھی مارن گا کھڑی سدھراں لکھ کرن
جیہناں دامن دھراپیا سے مانک لبھیں

﴿61﴾

فریدا مانک مول اتھاہ قدر کی جانیں شیش گر
اکے تاں گوہڑا شاہ اکے تاں جائیں جوہری

﴿62﴾

فریدا اکنان مت خدائ دی اکنان منگ لئی
اک وتی مول نہ گھنڈے (جیوں) پتھر بوند پئی

﴿63﴾

فریدا وڈی ایہ بہادری کر گنگ کو تیاگ
درگاہ تھیوی مکھ اجلا کوئے نہ لگے داغ

﴿64﴾

فریدا ایسا ہوئے رہو ، جیسا لکھ مسیت
پیراں تلے لتاڑیے کدے نہ چھوڑیں پریت

﴿65﴾

فریدا پاؤں سپار کے اٹھے پہر ہی سوں
لیکھا کوئی نہ پچھ ای ' بے وچوں جاوی ہوں

﴿66﴾

فریدا گوکینڈرا ' تاں کوک ' کدے تاں رب سنیا
نکل ویسی پھوک تاں پھر کوک نہ ہو سیا

﴿67﴾

فریدا کھیتی اجڑی گردی . پر رہی مال
صاحب لیکھا منگھسی بندے کون احوال

﴿68﴾

فریدا کھیتی اجڑی ' سچے سیوں لولاء
جے ادھ کھاہی ابریں تاں پھل بہتیرا پاء

﴿69﴾

فریدا اور بھیڑا ' گھر سنگڑا ' گور نواہوں نت
دیکھ فرید جو تھیا سوکل چلے مت

﴿70﴾

فریدا دیہہ جر جر بھئی ' نہیں وہے سریش
سے کوہاں منجا بھیا انگن تھیا بدلیس

﴿71﴾

فرید چلے پردیس کو ' قطب جو کے بھاؤ
سانپاں جو دھاں ناہراں تینوں دانت بندھاؤ

﴿72﴾

فریدا جاگنا ای تاں جاگ ہوئی آ ای پر بھات
اس جاگن نوں پچھتا میں گا گھنا سوں گا رات

﴿73﴾

آو ولدھو سا تھرو ، ایویں ونج کریں
مُول سنبھالیں آپنا ، پاجھے لاہالیں

﴿74﴾

سائیں سیویاں کھل گئی ماس نہ رہیا دیہہ
تب لگ سائیں سیوساں جب لگ ہوں سوں کھیہہ

﴿75﴾

مناں ! من منایاں ، سر مُتے کیا ہوء
کیتی بھيڈاں مُتیاں ، سرگ نہ لدھی کوء

﴿76﴾

ہتھرویں وٹوں ہتھروے ، پیراں وٹوں پر
ٹساں نہ مُتیاں گاجراں ، اساں نہ مُتے بیر

﴿77﴾

زندگی دا وساہ نہیں سمجھ فریدا توں
کر کے اچھے عمل تے ہو جا سرنگوں

﴿78﴾

موسیٰ ٹٹھا موت تے ڈھونڈے کائے گلی
چارے گنڈاں ڈھونڈیاں آگے موت کھلی

﴿79﴾

کناں ، دنداں اکھتیاں ، سبھناں وتی ہار
وکیہ فریدا چھڈ گئے ، مڈھ قدیمی یار

﴿80﴾

فریدا ماں جے تینڈی کملی جس جیون دھریا ناؤں
جان دن آئے موت دے نہ جیون نہ ناؤں

﴿82﴾

فریدا ایسا ہور ہو ، جیسے ککھ مسیت
پیراں پٹھ لتاڑیے صاحبہ نال پریت

﴿83﴾

فریدا اتھاں مکینے ، جتھاں وسن اٹھے
نہ کوسا گوں جانیں ، نہ کو ساگوں منے

﴿84﴾

ٹوپی لیندے باورے ، ویندے کھرے نلج
چوہا گھڈنہ ماواہی کچھے بندھے چھج

ختم شد

سیرتِ طیبہ

حضرت فرید الدین مسعود

المعروف

گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

علامہ شمس الدین چشتی

ناشر
اکبر پبلشرز

۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

جملہ حالات بزرگان عظام از ابتدائے جناب سرور کائنات ﷺ
تا زبد الانبیاء سرانج الاولیاء حضرت بابا فرید الدین گنج شکر مسعودی

جو امر فریدی

یعنی

تذکرہ فریدیہ

مصنف: حضرت مولانا محمد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: حضرت علامہ فضل الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ بابا فرید چوک چنی قبر پاک پتن شریف

اسرار الاولیاء

ملفوظات:

حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

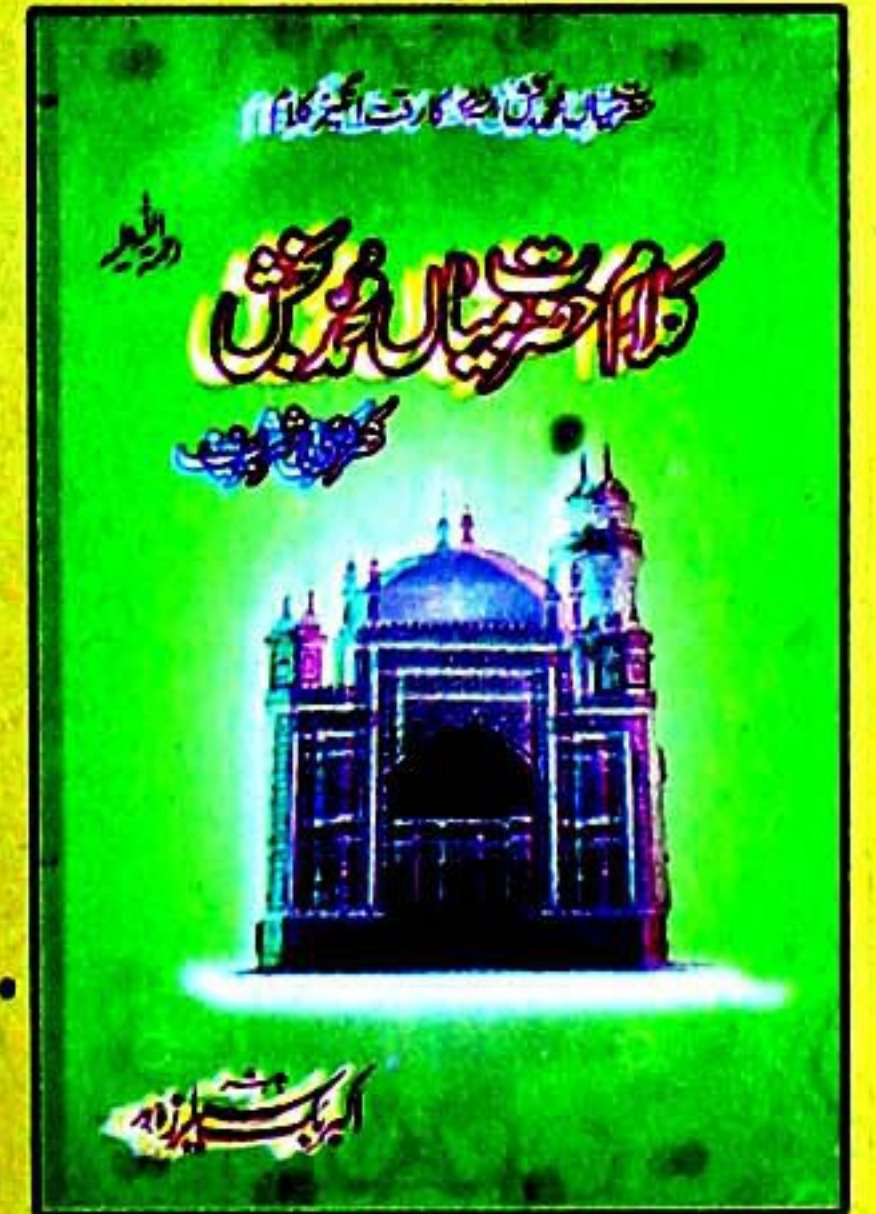
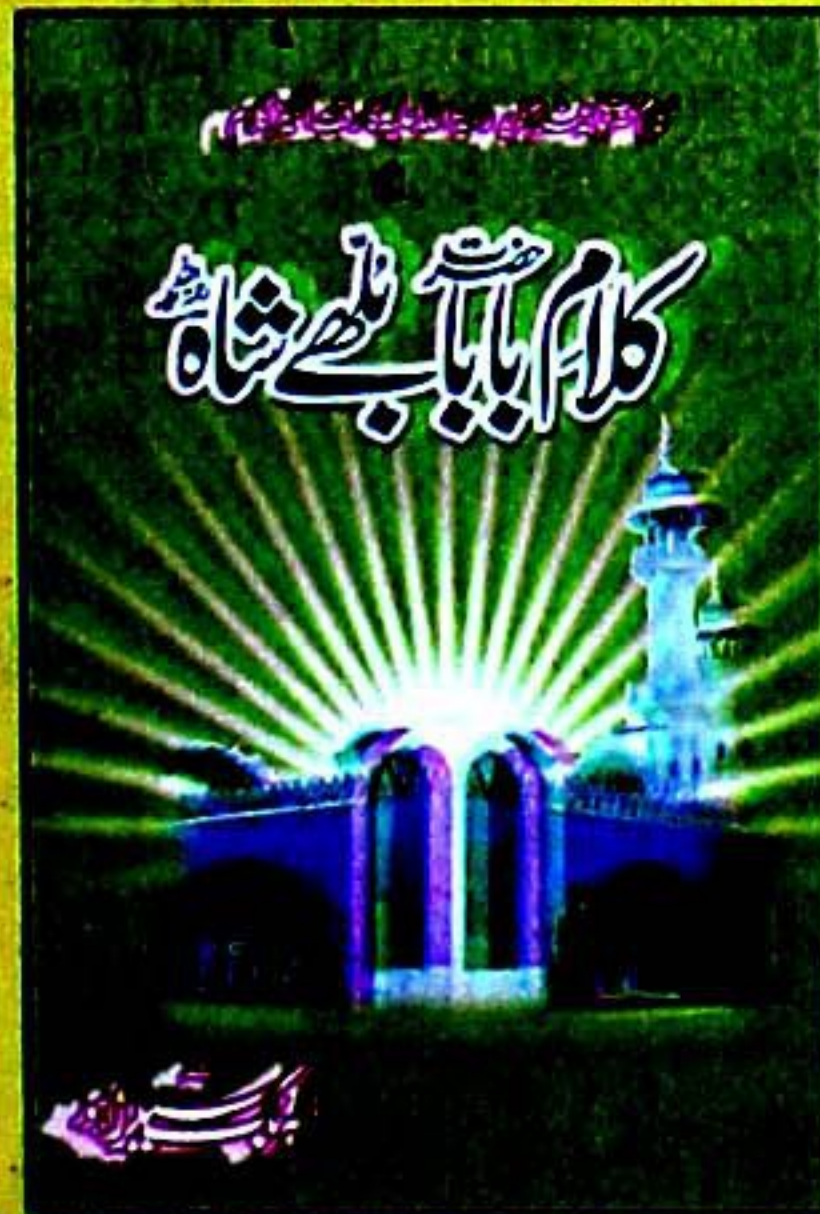
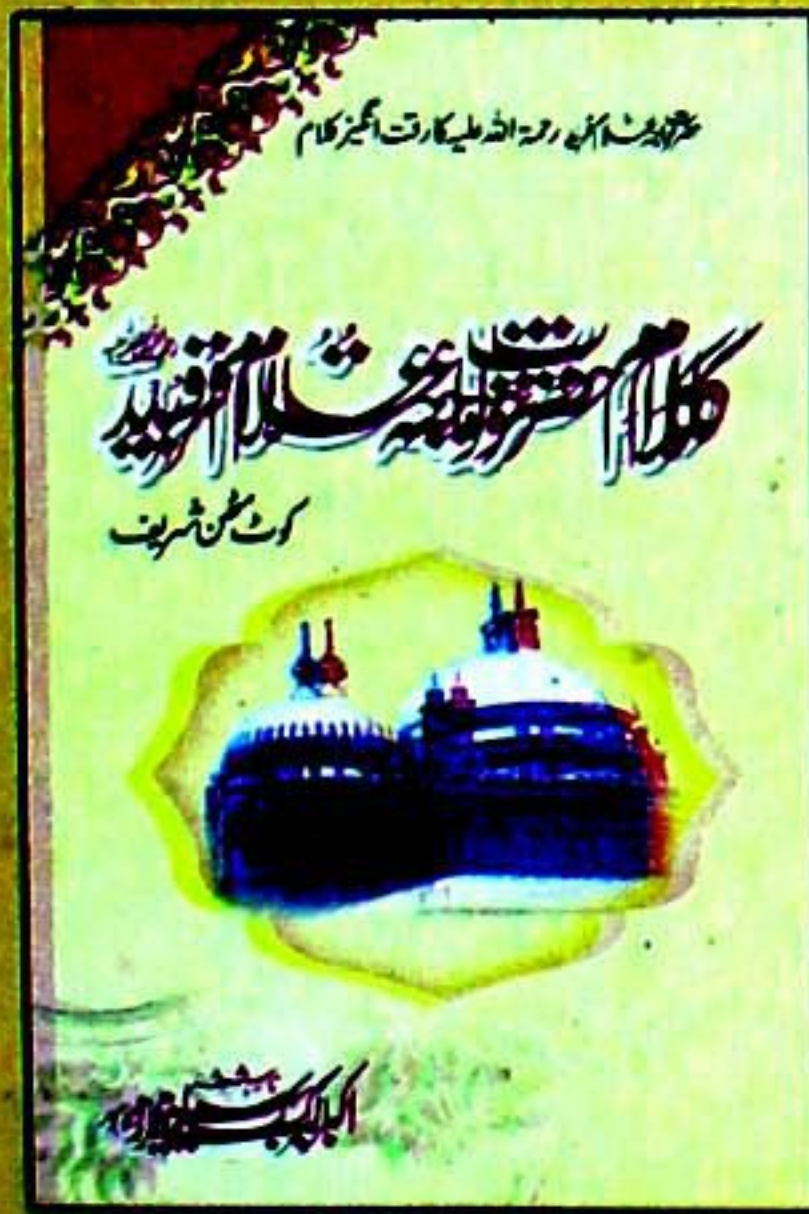
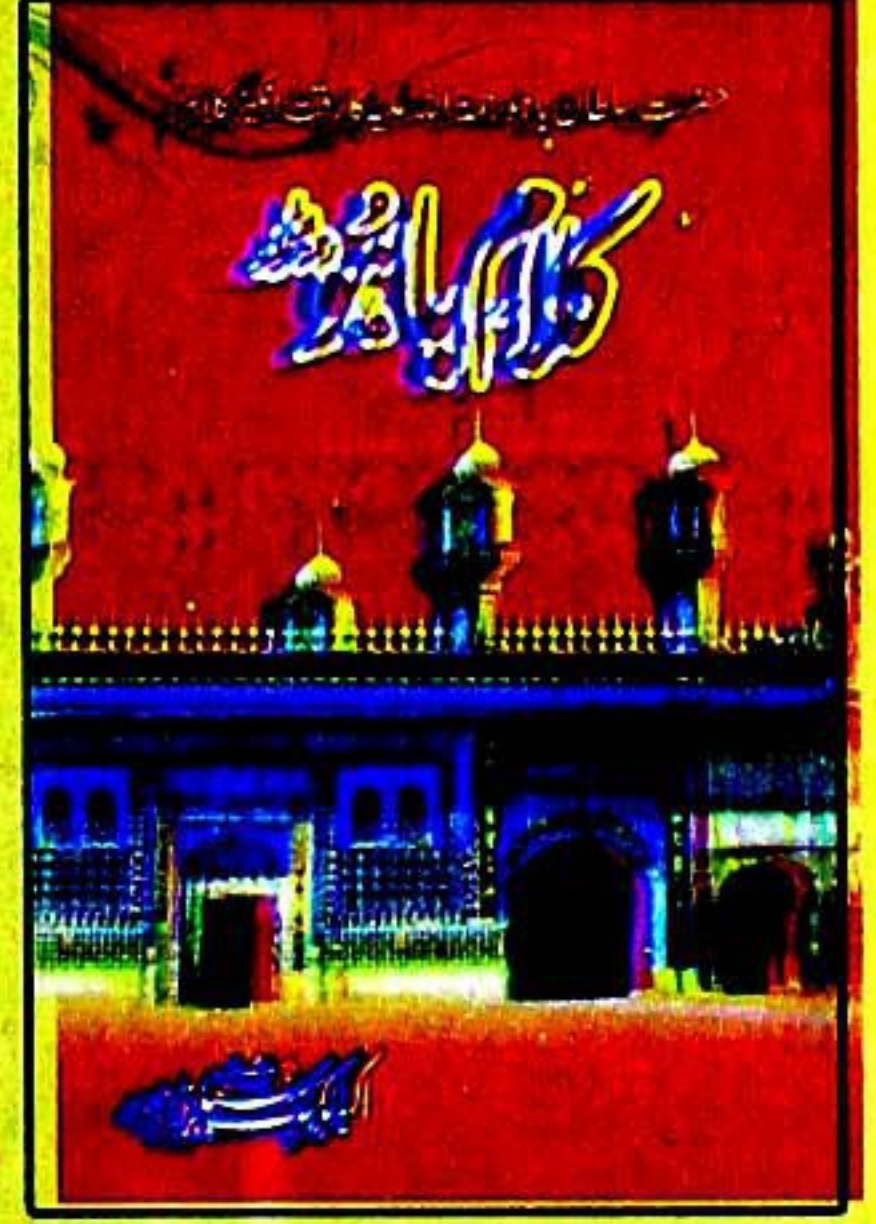
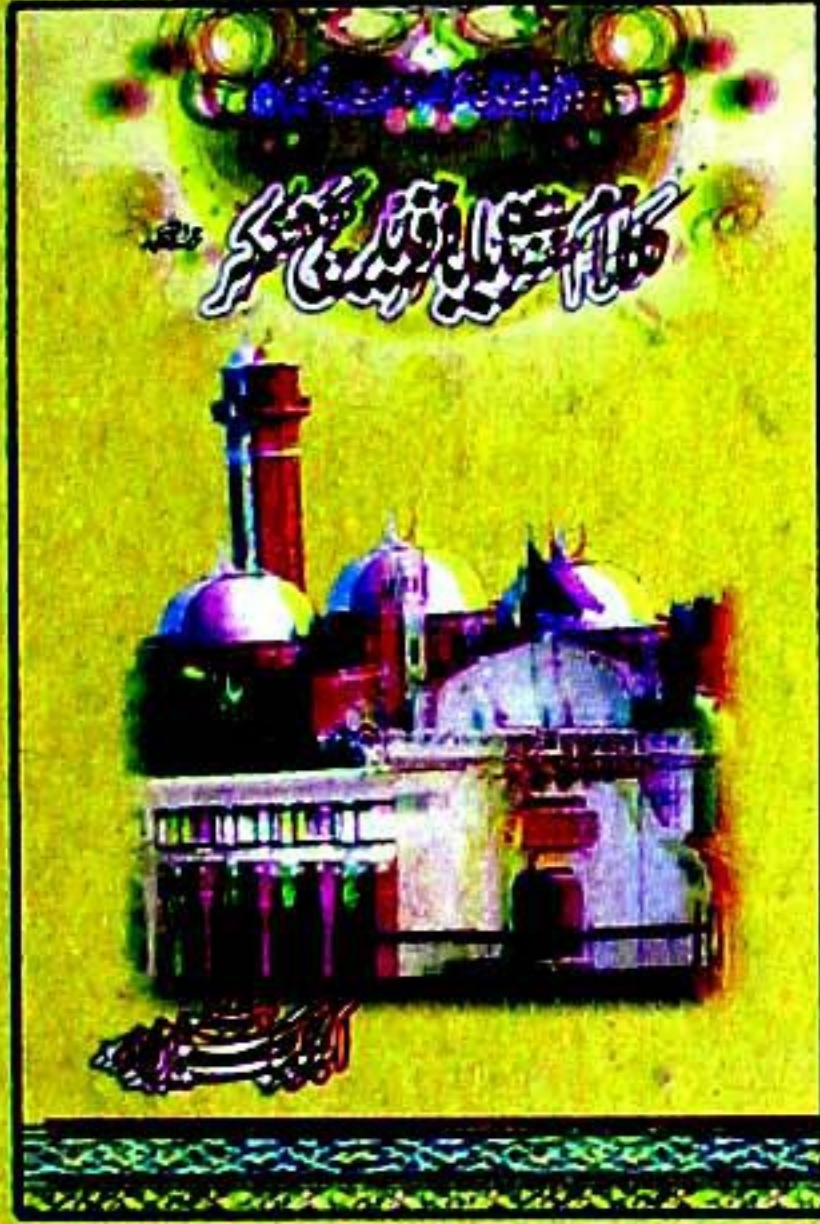
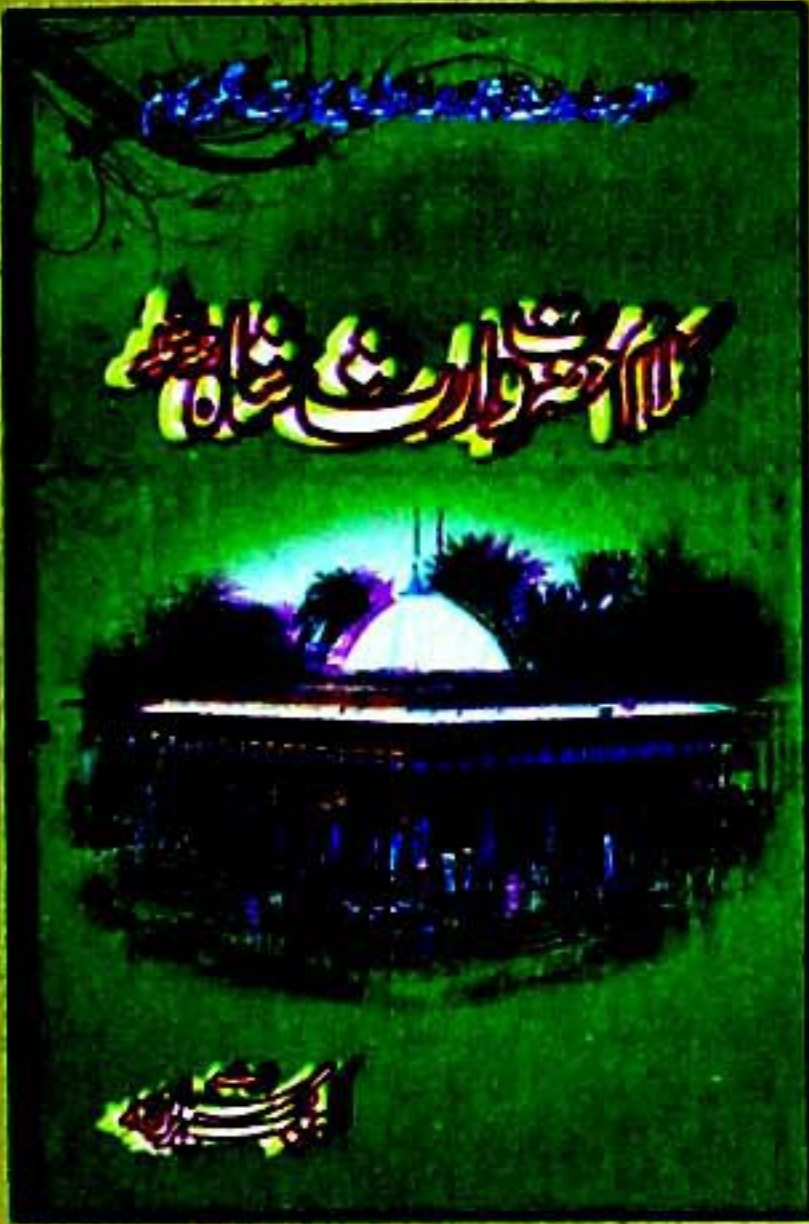
مرتب:

حضرت خواجہ بدایین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

اکبر پبلشرز

پبلسٹریٹ نمبر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

ہماری چند دیگر مطبوعات



8336

اکبر پبلشرز

Ph: 7352022 اردو بازار لاہور